مکتوب لندن
محمد سہیل باوا

قادیانی حلقوں میں نااہل قیادت سے مایوسی

یورپ میں مسلمانوں کے درمیان قادیانی عناصر سازشوں میں سرگرم ہو گئے

لندن میں قادیانی جماعت کا بین الاقوامی ہیڈ کوارٹر ہے اور عالم اسلام میں انتشار پھیلانے کے لیے قادیانی منصوبہ بندی یہیں ہوتی ہے اور اس پر عمل درآمد کی نگرانی بھی یہیں سے ہوتی ہے۔ قادیانیوں کے بااثر رہنما موجودہ قیادت کی دورہ امریکہ اور دورہ یورپ کی ناکامیوں سے توجہ ہٹانے کے لیے دوسرے قادیانیوں کا مورال بلند کرنے کے لیے مسلمانوں میں پھوٹ ڈلوانے اور قادیانیت چھوڑ کر اسلام کی طرف آنے والوں کو بددل کرنے کے لیے اپنے ایجنٹوں اور مختلف حربوں کے ساتھ سرگرم ہو گئے ہیں۔ دورہ کی ناکامی کا اندازہ اس سے لگائیں کہ جس وقت مرزا مسرور ڈنمارک کے دورہ پر تھے تو وہاں کے ایک مشہور اخبار ''میٹرو ایکسپریس'' نے ۸ر ستمبر ۲۰۰۵ء کی اشاعت میں مرزا مسرور کی تصویر اور اس کی چھوٹی سی خبر ہم جنس پرستوں کے برابر لگائی اور سرخی جمائی کہ ہم جنس پرستی کی وجہ سے ایڈز کا مرض بڑھ گیا ہے اور پہلی نظر میں مرزا مسرور اس خبر کے مخاطب معلوم ہوتے ہیں۔ دوسری طرف مسلمانانِ ڈنمارک نے مرزا مسرور کو خطاب اور سوال و جواب کی محفل کی دعوت دے کر قادیانیوں کے مسلم مخالف پروپیگنڈے کے غبارے سے ہوا نکال دی اور اس طرح مرزا مسرور کو پریس سے اپنی میٹنگز منسوخ کرنی پڑیں۔ ڈنمارک میں قادیانیوں نے ختم نبوت کی مسجد اپنی سازشوں سے بند کروادی ہے اور امام مسجد اور ایک مقبول سوشل رہنما کے درمیان مقدمہ بازی شروع ہو گئی ہے۔

جرمنی میں کولون کا رہائشی ایک شخص جس کو ۶، ۷ سال قبل قادیانی جماعت نے اپنی تنظیم سے نکال دیا تھا اور اس وقت اس نے جماعت سے نکالے جانے کے ۳، ۴ ماہ بعد قادیانیوں کی مار سے بچنے کے لیے ختم نبوت کے دفتر میں اسلام قبول کرنے کا اعلان کیا تھا۔ اس سے قادیانیوں نے اندرونی طور پر رابطہ کر لیا ہے اور قادیانی اس کو قادیانیت چھوڑ کر اسلام میں آنے والوں کے خلاف پروپیگنڈہ کرنے، ان کے لیے بے یقینی کی فضا پیدا کرنے اور مسلمانوں کو آپس میں لڑانے کے لیے استعمال کر رہے ہیں۔ اس مقصد کے لیے قادیانیوں نے ایک سال قبل اس سے رابطہ کیا اور اس رابطہ کا ذریعہ اس کے قادیانی بھائی بہن بنے۔ اگست ۲۰۰۵ء میں بھی قادیانیوں کے لیڈروں سے خفیہ ملاقات ایک قادیانی کی مٹھائی کی دکان اور ہوٹل ......سویٹ ہاؤس، ٹوٹنگ لندن میں ہوئی اور آخری ملاقات میں ایک سابق قادیانی جو کینیڈا سے ایک ویب سائٹ بھی چلا رہا ہے، جس کو جماعت نے بدمعاملگی اور خیانت کا الزام لگا کر جماعت سے نکالا تھا اور جواب نظریاتی طور پر دہریہ ہے، بھی شامل ہوا، اس کے بعد کولون میں مقیم (بظاہر) مسلم سابق قادیانی نے اپنے تعلقات استعمال کرتے ہوئے بلجیم میں ختم نبوت کی مسجد میں اور جرمنی میں ''منہاج القرآن'' کے فرینکفرٹ اور اپنی پیٹال والے سنٹروں میں بطور مسلم کے خطابات کروائے

تاکہ مسلمانوں میں اعتماد حاصل کیا جا سکے۔اسی طرح لندن میں بھی کچھ ایسے لوگ تیار کیے گئے ہیں۔بلجیم میں بھی مسلم حلقوں میں پھوٹ ڈالنے کے لیے ایک سابق قادیانی کو تیار کیا گیا ہے۔اسی طرح مشہور سابق قادیانی اور اب مجاہدِ اسلام شیخ راحیل احمد کے اپنے مضامین اور ویب سائٹ www.ahmadi-truth.com کے تابڑ توڑ حملوں اور ختم نبوت کے کام کو یورپ میں متحرک کرنے کی کوششوں سے قادیانی جماعت بوکھلا اٹھی ہے اور ان کے خلاف سابق قادیانیوں کو استعمال کرتے ہوئے سازشوں کے جال پھیلا رہی ہے۔اس کے علاوہ اس وقت مرزا مسرور کے پرائیویٹ سیکرٹری منیر جاوید اور مشہور عالم مربی عطاء المجیب راشد کے درمیان اندرونی طور پر رسہ کشی چل رہی ہے اور دوسری طرف پریس سیکرٹری اور مرزا مسرور کے حفاظتی عملہ کے سربراہ کے درمیان بھی رسہ کشی ہے اور وکے کا امیر تھالی کے بینگن کی طرح کبھی ایک پلڑے میں وزن ڈال دیتا ہے،کبھی دوسرے میں لیکن فی الحال برتری افریقہ سے آئے ہوئے پاکستانی گروپ کے ہاتھ میں ہے۔ان حالات میں بھی قادیانی جماعت مسلمانوں کے درمیان اپنے سرپرستوں کے ساتھ مل کر سازشیں کر رہی ہے اور مسلم امہ کے لیڈر رواداری کے نام پر ان سازشوں سے صرف نظر کیے بیٹھے ہیں۔

القاسم اکیڈمی کی ایک نئی اور تاریخی پیشکش

تَذْکِرَۃُ الْمُصَنِّفِیْن

المعروف بہ تَرَاجِمُ الْعُلَمَاءِ

تالیف: حضرت مولانا مفتی ابوقاسم محمد عثمان القاسمی فاضل دیوبند

بہ اہتمام و نگرانی: حضرت مولانا محمد امداد اللہ قاسمی

علمائے صرف، نحو، بلاغت، کلام، فقہ، اصولِ فقہ، علم الفرائض، ناظرہ، منطق فلسفہ، ہندسہ، حساب، ہیئت، الجبراء، ادبِ عربی، تاریخ اور ادبِ فارسی کے علماء، مصنفین کا مفصل تذکرہ و تعارف......

القاسم اکیڈمی ● جامعہ ابوہریرہ خالق آباد ● ضلع نوشہرہ ● سرحد۔پاکستان